90218 ـ حاملہ عورت دوران وضوء پاؤں دھونے كے ليے اوپر نہيں اٹھا سكتى

سوال

ميرا حمل تيسرے ماہ ميں ہے، ميرے ڈاكٹر نے مجھے وضوء ميں پاؤں بيسن تك اٹھانے سے منع كيا ہے، كيونكہ اس ميں بہت خطرہ ہے، ميں گھر ميں ہى باتھ ميں وضوء كرتى ہوں، ليكن اس پر عمل كرتى ہوں، بسن تك پاؤں اٹھا كر وضوء كرنے كے علاوہ كوئى اور طريقہ نہيں، ميرا سوال يہ ہے كہ:
كيا مؤقت طور پر ولادت تك ميرے ليے پاؤں كے اگلے حصہ پر مسح كرنا حرام تو نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

پاؤں دھونا وضوء كے فرائض ميں شامل ہوتا ہے، اس كے بغير وضوء صحيح نہيں، صحابہ كرام كا اس پر اجماع ہے، اس كى تفصيل سوال نمبر (69761) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے.

آپ اپنى اس مشقت كو دو چيزوں پر عمل كر كے دور كر سكتى ہيں:

اول:

پاؤں كو اٹھائے بغير ہى اس پر كپ يا گلاس يا پھر ہاتھ كے ساتھ پاؤں پر پانى ڈال ليں، جب سارے پاؤں پر پانى ڈال ليا جائے تو اس طرح واجب پورا ہو جائيگا، اور اس طرح وضوء صحيح ہے، اس ميں ہاتھ سے ملنا شرط نہيں.

امام نووى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" ہمارا مذہب ہے كہ وضوء ميں اعضاء كو ملنا سنت ہے واجب نہيں، اگر اعضاء پر پانى بہا ديا جائے اور اپنے ہاتھ نہ چھوئے، يا پھر زيادہ پانى ميں عضو كو ڈبو ديا تو اس كے وضوء اور دھونے كے ليے يہى كافى ہے، اكثر علماء كرام كا يہى قول ہے.

ليكن امام مالك اور مزنى رحمہما اللہ نے وضوء اور غسل ميں ملنے كى شرط ركھى ہے " انتہى

ديكھيں: المجموع للنووى (2 / 214).

دوم:

آپ گھر میں وضوء کریں اور پاؤں دھو کر جرابیں پہن لیں، اگر جرابیں پہننے کے بعد وضوء کرنا چاہیں تو آپ چوبیس گھنٹے جرابوں پر مسح کر لیں جب تك آپ شہر میں مقیم ہوں، لیکن اگر آپ سفر میں ہوں تو پھر بہتر گھنٹے (72) مسح کر سکتی ہیں.

موزوں اور جرابوں پر مسح کرنے کی شروط معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (9640) اور (8186) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .